روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 6 جون 2001ء 13 ربیع الاول 1422 ہجری 6 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 124

رحیمیت کا تقاضا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو

(ابن ماجہ کتاب الاحکام باب اجر الاجراء حدیث نمبر 2434)

صفت رحیمیت کی قرآنی آیات، احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں تشریح

اگر آپ کو عزت والا غلبہ حاصل کرنا ہے تو عزیز اور رحیم خدا سے تعلق جوڑنا پڑے گا

جماعت احمدیہ کا غلبہ ہر سال بڑھتا چلا جا رہا ہے، اتنا زیادہ کہ اب حساب رکھنے کا بھی مسئلہ بن گیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جون 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن یکم جون 2001ء: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے صفت رحیمیت کے مضمون کی آیات کریمہ، احادیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں مزید تفصیل بیان فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے براہ راست نشر کیا اور انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، ڈچ، بوسنین اور ترکی زبان میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے سورہ نور کی آیت نمبر 23 تلاوت فرمائی اور ترجمہ کے بعد اس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا یہ واقعہ افک سے متعلق آیت ہے، اس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بعض لوگوں نے ایک جھوٹا الزام لگایا تھا۔ حضرت امام بخاری کتاب التفسیر میں واقعہ افک کے متعلق حدیث کے آخر میں لکھتے ہیں، جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہؓ کی براءت فرما دی تو حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میرے والدین نے مجھ سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور شکریہ ادا کرو۔ اس پر میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں تو صرف اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گی۔ جس نے میری بریت فرمائی۔ اس آیت کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ جیسے خدا تعالیٰ نے اپنے اخلاق میں یہ داخل کر رکھا ہے کہ وہ وعید کی پیشگوئی کو توبہ و استغفار اور دعا و صدقہ سے ٹال دیتا ہے (وعید سے مراد اللہ تعالیٰ کا انذار ہے) اسی طرح انسان کو اس نے ہی اخلاق سکھائے ہیں۔ جیسا کہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ حضرت عائشہؓ پر بعض منافقین نے خلاف واقعہ الزام لگائے تھے۔ اس میں بعض سادہ لوح صحابہ بھی شامل ہو گئے تھے، کئی صحابہ ایسے بھی تھے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر سے روٹی کھاتے تھے، حضرت ابوبکرؓ نے ان کی خطا پر قسم کھائی تھی اور عہد کر لیا تھا کہ میں اس بے جا حرکت کی سزا میں ان کو روٹی نہیں دوں گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ عفو سے کام لو معاف کر دو، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ تب حضرت ابوبکرؓ نے اپنے اس عہد کو توڑ دیا۔ سورہ الفرقان کی آیت نمبر 7 کی تشریح میں حضور انور نے فرمایا، زمین و آسمان کے بھید جاننے کا غفور رحیم سے کیا تعلق ہے۔ اگر آپ زمین و آسمان پر غور کریں تو بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کا آپ کو علم بھی نہیں، اس میں لوگ غلطیاں کرتے ہیں اور زمین و آسمان میں جہاں بھی مخلوق ہے اس سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ قرآن کریم نے یہ اعلان چودہ سو سال پہلے ہی سے کر دیا تھا کہ زمین و آسمان کے درمیان جاندار موجود ہیں ان سے غلطیاں ہوں گی اور وہ اللہ تعالیٰ کو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا پائیں گے۔

حضور انور نے صفت رحیمیت کے حوالے سے کئی آیات کی تلاوت، ترجمہ اور تشریح بیان فرمائی اور وہ آیات تلاوت فرمائیں جن کے آخر پر صفات عزیز اور رحیم کے الفاظ دہرائے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے فرمایا۔ ان آیات میں بار بار یقیناً تیرا رب کے الفاظ دہرائے جا رہے ہیں یعنی اے محمد تیرا رب ایسا ہے جو تیرے غلبے کو کبھی ختم نہیں ہونے دے گا۔ دشمن جو چاہے کرتا رہے، تیرا رب ایسا ہے جو بہت زیادہ قوی، عزت والا غلبہ والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ قرآن کریم کی عجیب شان ہے جس میں کوئی تضاد یا اختلاف نہیں سورہ شعراء میں جہاں بھی عزیز اور رحیم کا اکٹھا ذکر ہے اس سے پہلے ان ربک کے الفاظ آئے ہیں یعنی یاد رکھ تیرا رب وہی ہے جو بہت عزت والا اور غلبہ والا ہے اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہمیں بھی یہ وعدہ دیا گیا ہے، جب تک ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلیں گے یقیناً عزت کے ساتھ دائمی غلبہ حاصل کریں گے اور کرتے چلے جائیں گے۔ کوئی اس تقدیر کو روک نہیں سکتا۔ کیونکہ خدا کا وعدہ اپنے بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے خدا تعالیٰ کا سلوک جماعت احمدیہ کے ساتھ یہی ظاہر کر رہا ہے اور آئندہ بھی اس سے زیادہ کرتا چلا جائے گا۔ جماعت احمدیہ کا غلبہ ہر سال بڑھتا چلا جا رہا ہے، اتنا زیادہ کہ اب حساب رکھنے کا بھی مسئلہ بن گیا ہے۔ اتنی زیادہ بیعتیں ہوئی ہیں کہ ان ساروں کے فارم یہاں مرکز کو نہیں بھیجے جا سکتے، کروڑوں بیعت فارم کس طرح مرکز کو بھیجے جائیں گے اور کس طرح جمع کیے جائیں گے، پس حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ ایک وقت آنے والا ہے جب بیعتوں کا رجسٹر بند کرنا پڑے گا۔ فرمایا آپ خوب یاد رکھیں کہ آپ کو اگر عزت والا غلبہ حاصل کرنا ہے تو لازماً عزیز اور رحیم سے تعلق جوڑنا پڑے گا جو دلوں پر حکومت کے ذریعے ہوگا۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ کو نصیب ہوا تھا۔ ایسا غلبہ جو دنیا کے کونے کونے تک جا پہنچا۔ پس اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو اور آپ کے ساتھ ہو اور اللہ تعالیٰ آپ کو اس عزیز اور عزت والے غلبے کی توفیق عطا فرمائے۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

تحریک جدید اور نظام نو

حضرت مسیح موعود یہ خوشخبری دے گئے ہیں کہ دین حق کی نشاۃ ثانیہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مستقبل میں ایک نظام حیات تمام اقوام عالم پر محیط ہوگا جس میں معاشرتی، اقتصادی اور سیاسی مسائل کا حل موجود ہوگا اور یہی وہ مکمل متوازن اور قابل عمل نظام ہے جو انسان کی مادی، دینی، اخلاقی اور روحانی نشوونما کے لئے سازگار ماحول مہیا کرتا ہے اور ایسا نظام انشاء اللہ تعالیٰ نظام وصیت کی تکمیل کے بعد عمل میں آئے گا۔ اس نوعیت کا نظام حیات قائم کرنے کے لئے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے مامور زمانہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود کو مبعوث فرمایا۔

اس سلسلہ میں جماعت کے دوسرے خلیفہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے نظام نو کے عنوان سے 1942ء کے جلسہ سالانہ میں تقریر فرمائی تھی اس کے دو اقتباسات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں جن سے تحریک جدید اور نظام نو کا باہمی تعلق بخوبی سمجھ میں آ جاتا ہے۔

تحریک جدید کیا ہے وہ خدا تعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کے لئے ہے کہ وصیت کے ذریعہ تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اس کے آنے میں ابھی کچھ دیر ہے اس لئے ہم تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ پیش کرتے۔'' (نظام نو ص 129)

''غرض تحریک جدید گو وصیت کے بعد آئی ہے مگر اس کے لئے پیشرو کی حیثیت میں ہے۔ (-) ہر شخص جو تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے میں مدد دیتا ہے اور ہر شخص جو نظام وصیت کو وسیع کرتا ہے وہ نظام نو کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔''

(نظام نو ص 130)

خطبہ جمعہ

حسد سے بچو کیونکہ یقیناً حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو

اخلاق سے ہی دنیا کے دل جیتے جا سکتے ہیں- اس جماعت کا فرض ہے کہ اخلاق کے ساتھ دلوں پر حکومت کرے

احمدیوں کو ایک دوسرے کے اخلاق کی نگرانی اس طرح کرنی چاہئے کہ جیسے انسان شیشہ دیکھتا ہے تو وہ اسے اس کے داغ دکھا دیتا ہے مگر اس طریق پر کہ اس کو غصہ نہیں آتا اور وہ دوسرے کو اس کے عیوب نہیں دکھاتا

(حسد کے متعلق قرآن مجید، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے جماعت کو نصائح)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 23 / مارچ 2001ء بمطابق 23 / امان 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۃ الفلق کی تلاوت و ترجمہ بیان فرمایا:

تو کہہ دے کہ میں (چیزوں کو) پھاڑ کر (نئی چیز) پیدا کرنے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں- اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا- اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا چکا ہو- اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے- اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے-

یہ سورۃ الفلق کی تلاوت میں نے کی ہے- اس سورۃ میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ ان چیزوں کے شر سے جو تو نے پیدا کی ہیں- سب سے پہلے اس بات پر غور ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو کوئی شر نہیں پیدا کیا- پھر ان کے شر سے کیسے پناہ مانگتے ہیں جو خدا نے پیدا فرمائی ہیں- درحقیقت اللہ تعالیٰ نے ہر چیز بھلائی کے لئے پیدا کی ہے اور اس کے فقدان کا نام شر ہے جیسے سایہ اپنی ذات میں کوئی حقیقت نہیں ہے ہاں جب روشنی اور انسان کے سائے کے درمیان میں انسان کا علم کھڑا ہو جاتا ہے تو روشنی کے فقدان کا نام شر ہے جیسے اس سائے کا نام شر ہوتا ہے- پس اللہ تعالیٰ نے تو ہر چیز بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پیدا فرمائی ہے- شر اس بھلائی سے فائدہ نہ اٹھانے کا نام ہے-

'اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا چکا ہو-' اس سے مراد ایسی راتیں ہیں جب انسان کو کچھ سجھائی نہیں دیتا اور پورا ایک اندھیرے کا عالم طاری ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو سوائے گمراہی کے اور کچھ نہیں ملتا- پس انسان کے لئے براہ راست بعض دفعہ ایسے مواقع آتے ہیں کہ جب ہدایت کا سورج چھپ جاتا ہے اور اندھیرا چھا جاتا ہے- تو خصوصاً اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے اندھیرے کے شر سے بچنے کی دعا سکھائی ہے-

'اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے'- گرہوں میں پھونکنے والیاں کون ہیں- ایسی قومیں ہیں جو Divide and Rule پر ایمان رکھتی ہیں اور تمام دنیا میں ان کا یہی حال ہے- جہاں بھی انہوں نے ملکوں پر اور نو آبادیات پر حکومت کی ہے وہاں بنیادی اصول ان کا یہی رہا کہ Divide and Rule تو جو گرہوں میں پھونکنے والیاں ہیں وہ یہی قومیں ہیں جو انسان کو انسان سے لڑاتی اور طاقتور سے طاقتور ملکوں کو بھی زیر نگیں کر لیتی ہیں اس لئے کہ ان کی طاقت کو آپس میں لڑا دیتی ہیں-

پھر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے'- اب فطرتاً ایک انسان حاسد ہو سکتا ہے مگر اگر کوئی اس کا دشمن پیچھے گر رہا ہو تو اس کو حسد نہیں ہوگا- حسد ہمیشہ اس وقت کرے گا جب وہ ترقی کر رہا ہو- تو (من شر حاسد اذا حسد) میں اس بات کی پیشگوئی ہے کہ (دین) ترقی کرتا چلا جائے گا اور جب ترقی کرے گا تو دوسرے کو حسد پیدا ہوگا اور جس وقت حسد پیدا ہوگا اس وقت اس کے شر سے پناہ مانگو- 'جس وقت حسد پیدا ہوگا اس وقت شر سے پناہ مانگو' میں یہ پیشگوئی ہے کہ تمہیں ہمیشہ ہمیش کے لئے ترقی کی راہ پہ آگے بڑھنا ہے اور دشمن کے لئے ہمیشہ حسد کے موقعے پیدا ہوتے رہیں گے-

اس سورۃ کی تلاوت کے بعد اور اس کی مختصر تشریح کے بعد اب میں حسد وغیرہ کے متعلق آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بعض احادیث سناتا ہوں-

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد سے بچو کیونکہ یقیناً حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو یا (راوی کہتے ہیں کہ حضورؐ نے شاید یہ فرمایا) جڑی بوٹیوں کو کھا جاتی ہے- (سنن ابوداؤد کتاب الادب)

تو جس شخص کی طبیعت میں حسد ہو اس کی کوئی بھی دعا مقبول نہیں ہوتی کیونکہ وہ ہمیشہ دشمن کو بغض کی نظر سے دیکھتا ہے اور جو اللہ کے بندوں سے بغض کرتا ہے پھر اللہ اس کو اس کی سزا بھی دیتا ہے-

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے- اور صدقہ خطاؤں کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے- اور نماز مومن کا نور ہے اور روزے آگ کے خلاف ڈھال ہیں-

(سنن ابن ماجہ 'کتاب الزھد باب الحسد)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں بغض نہ رکھو- اور نہ ایک دوسرے سے حسد کرو- اور نہ ایک دوسرے کی عدم موجودگی میں اس کی برائی بیان کرو- اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ- کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین روز سے زیادہ قطع تعلق کرے-

(بخاری 'کتاب الادب ماینھی عن التحاسد والتدابر و قولہ تعالی من شر حاسد اذا حسد)

جو تین روز سے زیادہ قطع تعلق ہے یہ دنیاوی اغراض سے تعلق رکھنے والے امور ہیں- دنیا میں اگر اسے کسی سے نقصان پہنچا ہو تو اس کا غصہ زیادہ سے زیادہ تین دن رکھے اس کے بعد غصہ تھوک دے-

حضرت زبیر بن عوامؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

گزشتہ اقوام کی بیماریاں آہستہ آہستہ پھیل جائیں گی جو حسد اور بغض ہیں''۔ گزشتہ قوموں کو انہی چیزوں نے ہلاک کیا۔ حسد اور بغض ان کی ساری ترقی اور نیکی کو چاٹ گئیں۔ ''اور بغض تو مونڈ کے رکھ دینے والی بیماری ہے'' ۔ جیسے سر مونڈا جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''بال مونڈنے والی نہیں بلکہ دین کو مونڈ کر رکھ دینے والی۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے' تم اس وقت تک مومن نہیں کہلا سکتے جب تک باہم محبت نہ کرنے لگو گے اور وہ یہ ہے کہ آپس میں السلام علیکم کہنے کو رواج دو''۔

(مسند احمد بن حنبل - جلد اول صفحہ 164 ` 165 مطبوعہ بیروت)

(-) یہاں السلام علیکم سے مراد حقیقی السلام علیکم ہے۔ یعنی اس کو یہ خوشخبری دینا کہ تمہیں میری طرف سے کبھی کوئی شر نہیں پہنچے گا ورنہ اب تو السلام علیکم کہنے کے جرم میں احمدیوں کو پاکستان میں بڑی بڑی سزائیں بھی ملتی ہیں۔ تو ان کو دل میں السلام علیکم کہہ دینا چاہئے (-) رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ السلام علیکم کہو اس کو رواج دو تو اس سے بغض کم ہوتا ہے اور نیکیاں پھیلتی ہیں۔ پس احمدیوں کو یہی نصیحت ہے کہ وہ دل سے ہر ایک کی اچھائی چاہیں اور اسے السلام علیکم کہیں مگر منہ سے نہ کہیں (-) آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جس السلام علیکم کی بات کرتے ہیں وہ السلام علیکم دل سے نکلتا ہے اور یقین دلاتا ہے کہ میری طرف سے تمہیں کوئی شر نہیں پہنچے گا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سرسبز و شاداب رکھے اس شخص کو جس نے میری بات کو سنا اور اسے (دوسروں تک) پہنچایا........ تین باتیں ایسی ہیں جن کے بارہ میں ایک مسلمان کا دل کینہ نہیں رکھ سکتا: اللہ کی خاطر اخلاص سے کام کرنا۔'' اب اپنے بھائیوں کو اخلاص سے کام کرتے دیکھو تو اس سے کینہ نہیں پیدا ہو سکتا اور یہ حقیقی (دین) ہے۔ ''ائمہ (-) کی خیر خواہی'' (-) جو ائمہ ہیں' جو سچے (-) ہیں ان کے لیڈر ہیں ان کی ہمیشہ خیر خواہی کرو۔'' اور ان کی جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا''۔ کسی قیمت پر بھی نیک لوگوں کی جماعت سے نہ ہٹنا۔ جیسے ایک مضبوط کڑے پر ہاتھ پڑ جاتا ہے جس کے لئے ٹوٹنا نہیں ہے۔ یہ حقیقی (دین) ہے۔ (سنن ابن ماجہ' کتاب المقدمہ)

حضرت عطاء بن ابو مسلم عبداللہ الخراسانی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے سے مصافحہ کیا کرو' بغض جاتا رہے گا''۔ اب مصافحہ کا بھی عام رواج ہے مگر بہت سے بدبخت مصافحہ کرتے ہیں اور دل میں برائی رکھتے ہیں اور اس کو بددعا بھی دیتے ہیں۔ اسی قسم کا واقعہ آنحضرتؐ کے زمانہ میں حضرت ابوبکرؓ سے بھی مروی ہے کہ ایک منافق انسان نے آگے بڑھ کر دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا اور حضرت ابوبکرؓ نے بھی اس سے مصافحہ کیا۔ جب وہ چلا گیا تو اس پر ایک مومن نے جو اس بدبخت کا حال جانتا تھا کہا کہ آپ نے بھی اس سے مصافحہ کر لیا۔ وہ تو بدبخت آپ کو دل میں بددعائیں دے رہا تھا۔ تو آپؓ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں۔ اس نے مصافحہ کیا اپنی نیت سے' میں نے مصافحہ کیا اپنی نیت سے اور اللہ تعالیٰ اس کو اسی قسم کی جزا دے گا۔

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ایک سواری پر ہودج میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ساتھ تھیں تو ایک منافق نے آپ کو کہا السلام علیکم اور دل میں السلام کی بجائے السام پیش نظر رکھا اور جلدی سے جس طرح السلام علیکم کہہ دیتے ہیں اسی طرح اس نے جلدی سے اس طرح کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سمجھیں کہ اس نے سلام کیا ہے اور پھر مجھے بھی کہیں وعلیکم السلام۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ اس نے تو السام علیکم کہا تھا۔ حضرت عائشہؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے سنا نہیں' میں نے کیا کہا تھا۔ میں نے وعلیکم نہیں کہا تھا میں نے علیکم کہہ دیا تھا۔ واؤ کا لفظ نہیں بولا میں نے۔ اس نے مجھ پر لعنت بھیجی وہ تو قبول ہو ہی نہیں سکتی۔ جب میں نے علیکم کہا تو اس کی لعنت اس پر پڑ گئی۔ پس حضرت عطاء بن ابو مسلم خراسانی فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: مصافحہ کیا کرو وہ جو سچے دل سے مصافحہ ہوتا ہے اس سے بغض جاتا رہے گا۔ اور ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو' باہم محبت کرنے لگو گے (اور) کینہ جاتا رہے گا۔

(موطا امام مالک' کتاب الجامع)

پس تحائف کا رواج بھی موطا امام مالک کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی کہ آپ بھی تحائف کو عام کرتے تھے۔ اس طرح (-) ایک دوسرے سے محبت بڑھتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تین امور یا تین چیزیں وہ ہیں جو تمام گناہوں کی جڑ ہیں۔ پس ان تینوں سے ہوشیار رہو۔ دیکھو تکبر سے بچو کیونکہ ابلیس کو تکبر ہی نے اس بات پر انگیخت کیا کہ اس نے حضرت آدم علیہ السلام کی فرمانبرداری سے انکار کر دیا۔ اور حرص سے بچو (-)'' اور حسد سے بچو کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں میں سے ایک کو حسد نے ہی اس بات پر آمادہ کیا کہ اس نے اپنے ساتھی کو قتل کر دیا''۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض دفعہ حسد کا لفظ استعمال فرمایا ہے مگر حسد کے معنوں میں نہیں بلکہ رشک کے معنوں میں۔ اور رشک کے معنوں میں حسد کرنا یہ جائز بلکہ بہت ہی مناسب ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد صرف دو باتوں میں جائز ہے''۔ یہاں رشک مراد ہے حسد نہیں ہے۔'' ایک یہ کہ کسی شخص کو اللہ نے مال دیا ہو اور پھر اسے حق کے راستہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی ہو''۔ اب ظاہر بات ہے اس میں حسد تو ہو ہی نہیں سکتا۔ پس حسد سے مراد وہاں رشک تھی۔ اور'' دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے حکمت دی ہو اور وہ اس کے ذریعہ فیصلے بھی کرتا ہو اور اس کی تعلیم بھی دیتا ہو''۔

(سنن ابن ماجہ' کتاب الزھد' باب الحسد)

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود کے چند اقتباسات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

''بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ' غضب' کینہ' جوش' ریا' تکبر' حسد وغیرہ''۔ میں نے اخلاق کی بہتری کے لئے یہ مضمون چنے ہیں کیونکہ درحقیقت اخلاق ہی سے دنیا کے دل جیتے جا سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ جس نے پھیلنا ہے اور کثرت سے پھیلنا ہے کروڑ سے کروڑوں ہونا ہے اس جماعت کا فرض ہے کہ وہ اخلاق کے ساتھ دلوں پر حکومت کرے نہ کہ ظاہری حکومت کی تمنا رکھے۔ پس اخلاق فاضلہ ہی کی تعلیم کو اپنانا ہے اور اخلاق فاضلہ ہی کی تعلیم کو رواج دینا ہے اور احمدیوں کو ایک دوسرے کے اخلاق کی نگرانی اس طرح کرنی چاہئے جیسے انسان شیشہ دیکھتا ہے تو وہ داغ دکھا دیتا ہے۔ ایک شیشہ اپنے داغ دکھاتا ہے لیکن دوسرا کوئی اس شیشے کو اٹھائے اس کو پھیلنے والے کی شکل کے داغ نہیں دکھائے گا۔ پس المومن مرآۃ المومن میں یہی حکمت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے فرمان کے مطابق ایک مومن شیشے کو دیکھتا ہے وہ اس کے عیوب اس پر ظاہر کرتا ہے مگر اس طریق پر کہ اس پر اس کو غصہ نہیں آتا بلکہ اچھا شیشہ ہو تو انتہائی پیار بڑھے گا۔ اگر اس کا شیشہ دوسرے کو اس کے عیوب دکھائے تو لازماً اس پر اسے غصہ آئے گا اور وہ اس کو توڑ دے گا۔ تو مومن کو اس طرح کے اخلاق درست کرنے چاہئیں کہ یہ پیار اور حکمت سے علیحدگی میں بات کرے اور اس رنگ میں بات کرے کہ اس کو غصہ نہ آئے بلکہ اس نصیحت کے نتیجہ میں اس کا پیار بڑھے۔

پس حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ' غضب' کینہ' جوش' ریا' تکبر' حسد وغیرہ۔ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔ ......اور اسی طرح پر بہت سے برے خلق ہوتے ہیں جن کا انسان کو کوئی علم نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ ان پر کبھی غور نہیں کرتا اور نہ فکر کرتا ہے''۔

(ملفوظات جلد 6 ص 395-396)

ہمیشہ انسان ان اخلاق پر غور کرتا ہے جو اس کے فائدے کے ہوں۔ جب اس کے فائدے کے خلاف کوئی بات ہو رہی ہو تو یہ غور نہیں کرتا کہ میرے دل میں اس کے متعلق کیا خیال پیدا ہوا ہے۔ اس وقت غصے کا اور جوش و غضب کا خیال پیدا ہوا کرتا ہے۔ اس پر غور ہی نہیں کرتا کہ اس نے میری برائی کی ہے تو میں نے اس کی برائی کے نتیجہ میں اپنے دل میں اس کے خلاف کیا جذبہ پایا تھا۔ یہ خود بخود ایک خودرو جذبہ ہے جو پیدا ہو جاتا ہے اور اس طرف کو انسان خیال نہیں کرتا۔ آپ فرماتے ہیں:

''ایسا ہی ایک حسد ہے کہ انسان کسی کی حالت یا مال و دولت کو دیکھ کر کڑھتا اور جلتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے پاس نہ رہے۔ اس سے بجز اس کے کہ وہ اپنی اخلاقی قوتوں کا خون کرتا ہے

کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ (ملفوظات جلد 3صفحہ 609جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اصل میں صفات کل نیک ہوتے ہیں' جب ان کو بے موقعہ اور ناجائز طور پر استعمال کیا جاوے تو وہ برے ہو جاتے ہیں اور ان کو گندہ کر دیا جاتا ہے لیکن جب ان ہی صفات کو افراط تفریط سے بچا کر'' - افراط و تفریط کا مطلب ہے ان کے اصل سے بہت بڑھا کر یا بہت نیچا دکھا کر۔ یعنی صراط مستقیم پر نہ چلے بلکہ یا ایک طرف جھک جائے۔ ''محل اور موقعہ پر استعمال کیا جاوے تو ثواب کا موجب ہو جاتے ہیں'' - جن میں نہ افراط ہو نہ تفریط ہو۔ نہ حد سے زیادہ غصہ ہو' نہ حد سے زیادہ نرمی ہو۔ تو ایسی صورت میں وہ ثواب کا موجب بن جاتے ہیں۔ ''قرآن مجید میں ایک جگہ فرمایا ہے: (من شر حاسد اذا حسد) (الفلق :6) اور دوسری جگہ (السابقون الاولون) - اب سبقت لے جانا بھی تو ایک قسم کا حسد ہی ہے۔ سبقت لے جانے والا کب یہ چاہتا ہے کہ اس سے اور کوئی آگے بڑھ جاوے۔ یہ صفت بچپن ہی سے انسان میں پائی جاتی ہے۔ اگر بچوں کو آگے بڑھنے کی خواہش نہ ہو تو وہ محنت نہیں کرتے'' - اب یہ صفت جو آگے بڑھنے کی صفت ہے یہ تو حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم میں بھی تھی۔ لیکن برمحل تھی۔ ایک دفعہ آپ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دوڑ کی تو حضرت عائشہ صدیقہؓ آگے نکل گئیں۔ اس وقت آپ خاموش رہے۔ پھر ایک اور موقعہ پر دوڑ کی تو وہ پیچھے رہ گئیں۔ آپؐ نے فرمایا تلک بتلک ' کہ یہ اس کا بدلہ ہے اور اس سے زیادہ کوئی بات نہ کی۔ تو یہ بھی ایک قسم کا رشک ہی تھا کہ میری نوجوان بیوی آگے نکل گئی ہے تو پھر خدا نے آپؐ کو موقعہ دیا کہ آپ بھی حضرت عائشہ صدیقہؓ کو ہرا دیں۔ پس بظاہر اس کو حسد کہا جاتا ہے مگر یہ بمعنی رشک ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''سبقت لے جانا بھی تو ایک قسم کا حسد ہی ہے۔ سبقت لے جانے والا کب چاہتا ہے کہ اس سے اور کوئی آگے بڑھ جاوے۔ یہ صفت بچپن ہی سے انسان میں پائی جاتی ہے۔ اگر بچوں کو آگے بڑھنے کی خواہش نہ ہو تو وہ محنت نہیں کرتے۔ اور کوشش کرنے والے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ سابقون گویا حاسد ہی ہوتے ہیں'' - اور مومن کا تو نصب العین ہی سبقت لے جانا ہے۔ ''لیکن اس جگہ حسد کا مادہ مصفیٰ ہو کر سابق ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حاسد ہی بہشت میں سبقت لے جاویں گے'' -

(ملفوظات جلد 3صفحہ 197 جدید ایڈیشن)

اس جگہ حاسد بمعنی رشک مراد ہے ورنہ غلط معنوں میں جو حاسد ہیں وہ تو بہشت کا منہ بھی نہیں دیکھیں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہماری روحانی زندگی کی طرز ہماری جسمانی زندگی کی طرز سے نہایت مشابہ ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر جگہ ایک ہی مزاج اور طبیعت کی اغذیہ اور ادویہ پر زور مارنے سے ہماری صحت بحال نہیں رہ سکتی'' - ادویہ دوا کی جمع ہے۔ اغذیہ' غذا کی جمع ہے۔ تو صرف ایک ہی قسم کی غذا کھائی جائے اور ایک ہی قسم کی دوائیں لی جائیں تو انسان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اور انسان کو اللہ تعالیٰ نے دانت اور داڑھیں ایسے عطا فرمائے ہیں جس میں گوشت کھانے کے لئے بھی مادہ موجود ہے اور بے گوشت کی سبزیاں کھانے کا بھی مادہ موجود ہے۔ پس اس کی دانتوں کی بناوٹ ہی اس کو سارے جانوروں سے اس پہلو میں ممتاز کرتی ہے کہ وہ بیک وقت گوشت بھی کھا سکتا ہے اور نرم سبزیاں بھی کھا سکتا ہے۔ فرماتے ہیں: ''اگر ہم دس یا بیس روز متواتر ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پر ہی زور دیں اور گرم غذاؤں کا کھانا حرام کی طرح اپنے نفس پر کر دیں تو ہم جلد تر کسی سرد بیماری میں جیسے فالج' لقوہ اور رعشہ اور صرع (یعنی مرگی) وغیرہ میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اور ایسا ہی اگر ہم متواتر گرم غذاؤں پر زور دیں یہاں تک کہ پانی بھی گرم کر کے ہی پیا کریں تو بلاشبہ کسی مرض حار میں گرفتار ہو جائیں گے'' -

مگر انڈونیشیا میں میں نے دیکھا ہے کہ وہ پانی بھی گرم ہی پیتے ہیں۔ ٹھنڈا پانی کبھی نہیں دیتے۔ اور ہم لوگ گرم پانی برداشت نہیں کر سکتے۔ سخت سردی میں بھی ٹھنڈا پانی ہی اچھا لگتا ہے۔ اس لئے ہمیں دعا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ومن الماء البارد'' - کہ ہمیں تیری محبت ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔ تو ٹھنڈا پانی اچھا ہے سوائے بعض علاقوں میں بعض مجبوریاں ہوتی ہیں۔ انڈونیشیا میں میں نے دورہ میں دیکھا کہ ہمیشہ گرم پانی پیتے ہیں۔ اور اس علاقے کے لحاظ سے غالباً یہ ضروری ہوگا۔

تو آپ فرماتے ہیں کہ ''یہاں تک کہ پانی بھی گرم کر کے ہی پیا کرو تو بلاشبہ کسی مرض حار میں گرفتار ہو جائیں گے۔ سوچ کر دیکھو کہ ہم اپنی جسمانی تمدن میں کیسے گرم اور سرد اور نرم اور سخت اور حرکت اور سکون کی رعایت رکھتے ہیں اور کیسی یہ رعایت ہماری صحت بدنی کے لئے ضروری پڑی ہوئی ہے۔ پس یہی قاعدہ صحت روحانی کے لئے برتنا چاہئے۔ خدا نے کسی بری قوت کو ہمیں نہیں دیا۔ اور درحقیقت کوئی بھی قوت بری نہیں' صرف اس کی بداستعمالی بری ہے۔ مثلاً تم دیکھتے ہو کہ حسد نہایت ہی بری چیز ہے لیکن اگر ہم اس قوت کو برے طور پر استعمال نہ کریں تو یہ صرف اس رشک کے رنگ میں آجاتی ہے جس کو عربی میں غبطہ کہتے ہیں یعنی کسی کی اچھی حالت دیکھ کر خواہش کرنا کہ میری بھی اچھی حالت ہو جائے۔ اور یہ خصلت اخلاق فاضلہ میں سے ہے۔ اسی طرح تمام اخلاق ذمیمہ کا حال ہے کہ ہماری ہی بداستعمالی یا افراط اور تفریط سے بدنما ہو جاتی ہے۔ اور موقعہ پر استعمال کرنے اور حد اعتدال پر لانے سے وہی اخلاق ذمیمہ' اخلاق فاضلہ کہلاتے ہیں'' -

(کتاب البریہ - روحانی خزائن جلد 13صفحہ 66` 67)

مومن کا تو نصب العین ہی خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا (-) فاستبقوا الخیرات کہ مومن کی پہچان یہ ہے کہ وہ نیکیوں اور بھلائی میں ایک دوسرے سے حسد کی بجائے آگے بڑھنے کی خواہش پیدا کرے اور قرآن کریم میں یہ اس کا نصب العین مقرر فرمایا گیا ہے۔

ایک اور تحریر میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو آسانی سے چھوڑ بھی دیتا ہے'' - جو نظر آجاتی ہے کھلی کھلی۔ ''لیکن بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اول انسان مشکل سے انہیں معلوم کرتا ہے اور پھر ان کا چھوڑنا اسے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ محرقہ بھی گو سخت تپ ہے مگر اس کا علاج کھلا کھلا ہو سکتا ہے'' - محرقہ سے مراد ٹائیفائیڈ ہے۔ یہ بہت ضدی اور خطرناک بیماری ہے لیکن ظاہر ہو جاتا ہے۔ پس اس کا علاج ناممکن نہیں ہے۔ مناسب دواؤں سے اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ ''لیکن تپ دق جو اندر ہی کھا رہا ہے اس کا علاج بہت ہی مشکل ہے۔'' بعض دفعہ لوگوں کو تپ دق کی بیماری ہوتی ہے اور پتہ ہی نہیں چلتا کہ اندر اندر کیا حال کر رہی ہے۔ جب پھیپھڑوں کی رگیں پھٹ جاتی ہیں تو اس وقت پتہ چلتا ہے کہ تپ دق نے کھوکھلا کر دیا تھا۔'' اسی طرح پر یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض' کینہ' حسد' ریا' تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے .... اس قسم کی باریک بدیاں ہوتی ہیں جن کا دور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور شریعت ان باتوں کو جائز نہیں رکھتی ہے۔ ان بدیوں میں عوام ہی مبتلا نہیں ہوتے بلکہ وہ لوگ جو متعارف اور موٹی موٹی بدیاں نہیں کرتے ہیں اور خواص سمجھے جاتے ہیں وہ بھی اکثر مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے'' - یعنی موت وارد کر دی جائے اپنے اوپر تو پھر ان سے خلاصی ہوتی ہے۔ یعنی اپنی برائیوں پر انسان للہ موت وارد کر دے۔ جیسے صوفی کہتے ہیں موتوا قبل ان تموتوا - کہ اپنے آپ کو مار و پیشتر اس کے کہ تم مارے جاؤ اور خدا کی تقدیر تم کو پکڑ لے۔ ''اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کر لے' تزکیہ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیہ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی جگہ سمجھ لیتے ہیں کہ ان اخلاقی بدیوں سے ہم نے خلاصی پا لی ہے لیکن جب کبھی موقعہ آ پڑتا ہے اور کسی سفیہ سے'' - سفیہ سے مراد ہے بیوقوف - کسی بیوقوف سے ''مقابلہ ہو جاوے تو انہیں بڑا جوش آتا ہے اور پھر وہ گند ان سے ظاہر ہوتا ہے جس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ اس وقت پتہ لگتا ہے کہ ابھی کچھ بھی حاصل نہیں کیا اور وہ تزکیہ نفس جو کامل کرتا ہے' میسر نہیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تزکیہ جس کو اخلاقی تزکیہ کہتے ہیں بہت ہی مشکل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس فضل کے جذب کرنے کے لئے بھی وہی تین پہلو ہیں۔ اول مجاہدہ اور تدبیر' دوم دعا' سوم صحبت صادقین'' -

(ملفوظات جلد 7صفحہ 273تا 275)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ یہ ملفوظات میں سے عبارت لی گئی ہے۔

''میں سچ کہتا ہوں کہ تم کسی کو اپنا ذاتی دشمن نہ سمجھو اور اس کینہ توزی کی عادت کو بالکل ترک کردو۔ اگر خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ تو وہ دشمنوں کو بھی تمہارے خادموں میں داخل کرسکتا ہے''۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے شدید دشمن بھی آپ کے جاں نثار خادموں میں بدل گئے تھے۔ ''لیکن اگر تم خدا ہی سے قطع تعلق کئے بیٹھے ہو اور اس کے ساتھ ہی کوئی رشتہ دوستی کا باقی نہیں۔ اس کی خلاف مرضی تمہارا چال چلن ہے۔ پھر خدا سے بڑھ کر تمہارا دشمن کون ہوگا؟۔ مخلوق کی دشمنی سے انسان بچ سکتا ہے لیکن جب خدا دشمن ہو تو پھر اگر ساری مخلوق دوست ہو تو کچھ نہیں ہوسکتا۔ اس لئے تمہارا طریق انبیاء علیہم السلام کا سا طریق ہو۔ خدا تعالیٰ کا منشاء یہی ہے کہ ذاتی اعداء کوئی نہ ہوں''۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 44 جدید ایڈیشن)

اعداء تو ہوتے ہیں مگر مراد یہ ہے کہ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **الحب فی اللہ والبغض فی اللہ** ۔ محبت بھی خدا کی خاطر ہی کی جائے اور بغض بھی خدا ہی کی خاطر کیا جائے۔

''میں صلح کو پسند کرتا ہوں اور جب صلح ہو جاوے پھر اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہئے کہ اس نے کیا کہا یا کیا کیا تھا''۔ بالکل یاد دہانی نہیں کرانی چاہئے کہ تم نے مجھ پر یہ یہ ظلم توڑے تھے۔ ''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجال اور کذاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دل میں خیال بھی نہیں آتا اور نہیں آسکتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا' ہاں خدا تعالیٰ کی عزت کو ہاتھ سے نہ دے''۔

یہاں 'خدا تعالیٰ کی عزت کو ہاتھ سے نہ دے' سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق کوئی ناواجب ناجائز کلمہ نہ کہے۔ اس وقت جو میرا جوش ہے وہ للہ ہوتا ہے۔ ایک دفعہ لیکھرام نے جو شدید دشمن تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور آپ کا بھی' اس نے سٹیشن پر آپ کو السلام علیکم کہا۔ حضرت مسیح موعود نے اس پر دیکھا بھی نہیں۔ تو کسی مرید نے کہا: حضور لیکھرام السلام علیکم کہتا ہے۔ آپ نے فرمایا: میرے آقا کو تو بدعائیں دیتا ہے اور ان کے خلاف زبان دراز کرتا ہے' مجھے سلام کہتا ہے۔ مجھے کوئی اس کا سلام قبول نہیں۔ تو یہی حضرت مسیح موعود کی مراد ہے کہ اگر کوئی صلح کا طالب ہو تو خدا تعالیٰ کی عزت کو ہاتھ سے نہ دے تو میں بھی اس سے صلح کرلوں گا۔ ''یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہئے۔ اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا؟ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا' وہ انتقام لینے کو آمادہ ہوگیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پرواہ نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے' نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 69 جدید ایڈیشن)

ملفوظات میں ایک یہ بھی فرمان درج ہے:

''ہم بھی بعض دفعہ کسی پر ناراض ہوتے ہیں۔ مگر ہماری ناراضگی دین کے واسطے اور اللہ کے لئے ہے جس میں نفسانی جذبات کی ملونی نہیں اور دنیوی خواہشات کا کوئی حصہ نہیں' ہمارا بغض اگر کسی کے ساتھ ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے واسطے ہے اور اس واسطے وہ بغض ہمارا نہیں بلکہ خود خدا تعالیٰ کا ہی ہے کیونکہ اس میں کوئی ہماری نفسانی یا دنیوی غرض نہیں۔ ہم کسی سے کچھ لینا نہیں چاہتے' نہ کسی سے کوئی خواہش رکھتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد5 صفحہ 171 جدید ایڈیشن)

پھر ملفوظات میں ایک اور عبارت بھی درج ہے:

''جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی''۔ پس یہ بہت ہی اہم مسئلہ ہے کہ دل میں کسی کا کینہ اور بغض نہ ہو سوائے اس للّٰہی کے۔ اگر ہوگا تو پھر دعا قبول نہیں ہوتی۔ ''اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے تو تیری دعا قبول نہیں ہوسکتی۔ اس کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے اور دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہئے۔ اور دنیا اور اس کا اسباب' کیا ہستی رکھتا ہے کہ اس کی خاطر تم کسی سے عداوت رکھو۔

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے کیا عمدہ واقعہ بیان کیا ہے کہ دو شخص آپس میں سخت عداوت رکھتے تھے۔ ایسا کہ وہ اس بات کو بھی ناگوار رکھتے تھے کہ ہر دو ایک آسمان کے نیچے ہیں۔ ان میں سے ایک قضائے کار فوت ہوگیا۔ اس سے دوسرے کو بہت خوشی ہوئی۔ ایک روز اس کی قبر پر گیا اور اس کو اکھاڑ ڈالا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا نازک جسم خاک آلود ہے اور کیڑے اس کو کھا رہے ہیں۔ ایسی حالت دیکھ کر دنیا کے انجام کا نظارہ اس کی آنکھوں کے آگے پھر گیا اور اس پر سخت رقت طاری ہوئی اور اتنا رویا کہ اس کی قبر کی مٹی کو تر کر دیا اور پھر اس کی قبر کو درست کرا کر اس پر لکھوایا۔

مکن شادمانی بمرگ کسے
کہ دہرت پس از وے نماند بسے

(کہ کسی کے مرنے پر خوشی نہ مناؤ کیونکہ تمہارا زمانہ بھی اس کے بعد زیادہ عرصہ نہیں رہے گا۔ ہر شخص نے آخر مرنا ہے)

خدا کا حق تو انسان کو ادا کرنا ہی چاہئے مگر بڑا حق برادری کا بھی ہے جس کا ادا کرنا نہایت مشکل ہے''۔ عام طور پر برادری کے جھگڑے جو ہیں یہ بہت زیادہ سخت ہوتے ہیں اور میرے' پاس بھی اکثر شکایتیں برادری کے جھگڑوں کی آتی ہیں۔ ''ذرا سی بات پر انسان اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ فلاں شخص نے میرے ساتھ سخت کلامی کی ہے۔ پھر علیحدہ ہو کر اپنے دل میں اس بدظنی کو بڑھاتا رہتا ہے اور ایک رائی کے دانے کو پہاڑ بنالیتا ہے اور اپنی بدظنی کے مطابق اس کینے کو زیادہ کرتا رہتا ہے۔ یہ سب بغض ناجائز ہیں''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 171 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود کا اس خطبہ کا آخری اقتباس براہین احمدیہ حصہ چہارم سے لیا گیا ہے۔ فرمایا:

''(۔) خدا تعالیٰ جب مومن کی مدد کرتا ہے تو زمین پر کئی اس کے حاسد بنا دیتا ہے''۔ یہ وہی بات ہے جو خطبہ کے آغاز میں میں نے کہی تھی کہ (**من شر حاسد اذا حسد**) پیشگوئی ہے کہ مومن ہمیشہ ترقی کرتا رہتا ہے اور جب ترقی کرتا ہے تو وہ جس کے دل میں حسد کا مادہ ہے ضرور اس سے حسد کرتا ہے۔ اس کو گرانے کی کوشش کرتا ہے۔ ''سو جو لوگ حسد پر اصرار کریں اور باز نہ آویں تو جہنم ان کا وعدہ گاہ ہے''۔

(براھین احمدیہ حصہ چہارم' روحانی خزائن جلد اول صفحہ 605 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس نے دنیا میں بہت ترقی کرنی ہے اور کر رہی ہے وہ ہمیشہ حاسدین کو حسد کا موقع دیتی رہے گی یعنی بڑھتی چلی جائے گی اور جو اللہ کی راہ میں اس کے حاسد ہوں گے ان کو اللہ تعالیٰ اپنے غیظ و غضب کا نشانہ بنائے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 اپریل 2001ء)

تیرے پیچھے ہے جو قضا کی طرح
کب تلک جنگ ایسے تیر کے ساتھ

شب دعاؤں میں تر بتر میری
صبح اِک خوابِ دلپذیر کے ساتھ

اہلِ دل کیوں نہ مانتے آخر
حرفِ روشن تھا اس حقیر کے ساتھ

(عبید اللہ علیم)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33406 میں منیر فاطمہ زوجہ ریاض احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد زرعی زمین ڈیڑھ ایکڑ واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/225000 روپے جس کے وارث آٹھ بھائی دو بہنیں ہیں۔2۔زیورات طلائی ساڑھے پانچ تولہ مالیتی ....۔3۔نقد رقم بینک میں -/40000 روپے۔4۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000+1000 روپے ماہوار بصورت خاوند واز پسر خود مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ گواہ شد نمبر 1 منیر فاطمہ رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 33407 میں محسن احمد کاہلوں ولد حمید احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری C/O باسل کریانہ سٹور حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن احمد کاہلوں C/O باسل کریانہ سٹور کمرشل ایریا حیدر آباد گواہ شد نمبر 1 احسن احمد کاہلوں وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 19495

مسل نمبر 33408 میں صدیق احمد مغل ولد محمد ادریس قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت....... ساکن کچی رائے معصوم شاہ روڈ ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع گلشن توحید ملتان مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صدیق احمد مغل C/O نفیس آٹوز ذکریا شاپنگ سنٹر حسین آگاہی روڈ ملتان گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق وصیت نمبر 19744 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 33409 میں نذیراں بیگم بیوہ محمد شفیع مرحوم ساکن کنری ضلع عمر کوٹ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 320 ٹاؤن کمیٹی کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-4-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مع دو عدد دکانوں کے واقع کنری مالیتی -/800000 روپے۔ کا 1/8 حصہ -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ .... واقع ربوہ محلہ .... مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ جوڑی طلائی بالیاں وزنی 4 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔ اور حق مہر وصول شدہ -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نذیراں بیگم بیوہ محمد شفیع صاحب مرحوم ساکن کنری ضلع عمر کوٹ (میر پور خاص) سندھ گواہ شد نمبر 1 نوردین کمال ولد مکرم عبدالقادر صاحب مرحوم قادر ہومیو پیتھک سٹور کنری گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد عبدالستار مرحوم محلہ امیر آباد کنری سندھ

مسل نمبر 33410 میں چوہدری محمد عالم ولد چوہدری مولا بخش صاحب قوم ڈھلوں جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اپر مال سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-5-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بنک ڈیپازٹ -/1000000 روپے۔2۔ انعامی بانڈ -/1000000 روپے۔ 3۔ 20 کنال سکنی رقبہ واقع سادھوکی مالیتی -/5000000 روپے۔ 4۔ ہوٹل واقع اپر مال سکیم کا 1/5 حصہ مالیتی -/2200000 روپے۔ 5۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع گورنمنٹ ہاؤسنگ سکیم لاہور مالیتی -/100000 روپے۔ 6۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع گورنمنٹ ہاؤسنگ سکیم اسلام آباد مالیتی -/300000 روپے۔ 7۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ضمیر سوسائٹی مالیتی -/400000 روپے۔ 8۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع آئی سی بی ٹاؤن لاہور مالیتی -/200000 روپے۔ 9۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع آئی سی بی ٹاؤن لاہور مالیتی -/200000 روپے۔10۔ ایک کار موجودہ قیمت -/800000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/11200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت منافع از بینک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد عالم اپر مال سکیم لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد مغلپورہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک 109 علامہ اقبال روڈ لاہور

مسل نمبر 33411 میں ماریہ لئیق زوجہ چوہدری لئیق احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PECHS کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی اکاون تولہ مالیتی -/255000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/305000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماریہ لئیق P.H 201 P.E.C.H.S کراچی گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر ابن مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کمرشل ایریا کراچی گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد محمد رفیق اسلم صاحب کراچی

مسل نمبر 33412 میں خورشید بیگم زوجہ رشید احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالفضل ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-1-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی وزنی آٹھ تولہ مالیتی -/DM2300 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DM 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خورشید بیگم دارالفضل ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نذیر احمد صاحب جرمنی گواہ شد نمبر 2 شعیب اسلم ولد محمد شفیع اسلم جرمنی

●●●●●●●●●●●●●●

عطیہ چشم، صدقہ جاریہ

قرارداد تعزیت بر وفات

محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب وڑائچ

ہم ممبران قضاء اپنے اس خصوصی اجلاس میں محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب وڑائچ ایڈووکیٹ ابن حضرت چوہدری عبدالحمید صاحب وڑائچ (انجینئر) کی رحلت مورخہ 17 مئی 2001ء پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

آپ 9 مارچ 1933ء کو لوریوالہ ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔

مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب 1968ء میں ممبر قضاء بورڈ مقرر ہوئے اور پھر 1988ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو صدر قضاء بورڈ مقرر فرمایا۔ آپ صدر قضاء بورڈ کی نہایت اہم اور نازک ذمہ داری پر 13 سال تک فائز رہے۔ اور نہایت مخلصانہ خدمات سرانجام دیں۔

اس کے علاوہ آپ کی دینی خدمات کا دائرہ خدا کے فضل سے ساتھ بہت وسیع ہے۔ 1960ء کی دہائی میں مجلس خدام الاحمدیہ میں گوجرانوالہ کے قائد ضلع رہے۔ اس کے بعد 1971ء میں امیر ضلع گوجرانوالہ مقرر ہوئے۔ اس دوران 1974ء کے پرآشوب دور میں بھی آپ کو بے لوث خدمات کا موقع ملا۔

1976ء سے آپ ممبر افتاء کمیٹی چلے آ رہے تھے۔ اور 1995ء سے تاحال نائب صدر اول مجلس افتاء تھے۔ آپ تدوین فقہ کمیٹی کے بھی ممبر رہے۔ 17 سال تک آپ ممبر مجلس تحریک جدید بھی رہے۔ نیز مجلس شوریٰ میں مختلف سب کمیٹیوں کے ممبر اور کئی بار صدر سب کمیٹی بھی مقرر ہوتے رہے۔

محترم چوہدری صاحب ماہر قانون دان تھے۔ دیوانی مقدمات میں ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ تک آپ کی صلاحیتوں کا اعتراف کیا جاتا تھا۔ 1974ء کے بعد جماعتی مقدمات میں بطور وکیل آپ نے خدمات سرانجام دیں۔ آپ متحمل مزاج۔ متدین۔ باریک بین اور معاملہ فہم تھے۔

آپ کا انتقال ایک مخلص خادم دین کا انتقال ہے۔ ہم ممبران قضاء اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کی بیوہ محترمہ جمیلہ رحمٰن صاحبہ آپ کے صاحبزادگان مکرم طاہر رحمان صاحب، مکرم اعجاز الرحمٰن صاحب، مکرم عامر رحمٰن صاحب اور مکرم عثمان الرحمٰن اور آپ کی صاحبزادی محترمہ درشہوار صاحبہ اور چوہدری صاحب کے بھائی بہنوں اور اعزہ و اقارب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب موصوف کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(ممبران قضاء بورڈ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ بابت ترکہ محترمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ)

محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر ساکنہ "الصفہ" دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم محترم حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ درج ذیل جائیداد ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔

(1) مکان قطعہ نمبر 12/B ن دارالصدر رقبہ 2 کنال 85 مربع فٹ (2) قطعہ نمبر 13/10 دارالصدر گولبازار ربوہ دس مرلے (دوکان میں ان کا حصہ 2/3 ہے)

میں ان کی اکلوتی اولاد (بیٹی) ہوں۔ ان کی یہ جائیداد میرے نام منتقل کردی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ (بیٹی)
(2) محترمہ سیدہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ (بہن)
(3) مکرم سید محمد احمد صاحب (بھائی)
(4) محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ (بہن)
(5) محترمہ سیدہ امۃ الہادی صاحبہ (بہن)
(6) محترمہ سیدہ امۃ الرفیق صاحبہ (بہن)
(7) محترمہ سیدہ امۃ السمیع صاحبہ (بہن)
(8) محترمہ سیدہ طیبہ صدیقہ صاحبہ (بہن) وفات یافتہ

محترمہ سیدہ طیبہ صدیقہ صاحبہ (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) مکرم نواب مودود احمد خان صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم نواب منصور احمد خان صاحب (بیٹا)
(iii) محترمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
(iv) محترمہ امۃ الناصر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گھر سے دور، گھر جیسا ماحول۔ 24 گھنٹے سروس
پارس ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ (اے سی)
ریلوے روڈ رحیم یار خان
فون آفس 0731-72586 فیکس 74882

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 0731-75477-77655-74

خبریں

نئے بجٹ میں اشیاء سستی ہونگی۔ وزیر خزانہ

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں سیمنٹ سریا سمیت مختلف اشیاء سستی کی جا رہی ہیں۔ اور اس سال کوئی منی بجٹ نہیں آئے گا۔ بجٹ میں تاجروں اور صنعت کاروں کو سہولتیں دی جائیں گی۔ ٹیکس فارم تبدیل نہیں ہوگا۔ ڈالرز بھجوانے والوں کے خلاف کارروائی نہیں ہوگی۔ آئی ایم ایف سے اس سال آخری معاہدہ ہوگا۔ 3 سال کے اندر قرضوں سے نجات حاصل کریں گے۔ گن پوائنٹ پر ٹیکس وصول نہیں کیا جا سکتا۔ خود تشخیصی نظام سے ٹیکس گزاروں کو ریلیف ملے گا بجلی گیس اور تیل کی قیمتوں میں اضافہ حالات کے مطابق کیا جائے گا۔

ہزاروں ملازمین فارغ کرنے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے ہزاروں ملازمین کو بجٹ سے قبل فارغ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ مختلف روزناموں میں شائع ہونے والی خبر کے مطابق سرکاری اداروں میں 1985ء سے 1999ء تک ہونے والی بھرتیوں کی جانچ پڑتال کے بعد فہرستیں تیار کرلی گئی ہیں۔ ملازمین کے خلاف زیر التواء انکوائریوں کو جلد مکمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

جبری چندہ غیر اسلامی ہے

اسلامی نظریاتی کونسل نے وزارت داخلہ، وزارت مذہبی امور، وزارت ترقی و سماجی بہبود اور مختلف اداروں کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات میں کہا ہے کہ جہادی تنظیموں کا جبری چندہ غیر اسلامی ہے لاٹری بھی غیر اسلامی ہے۔ قرآن کے بوسیدہ اوراق کو قابل استعمال بنانا جائز ہے جہادی تنظیموں اور دہشت گرد تنظیموں کو ایک زمرے میں شمار نہ کیا جائے جانوروں پر ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا نہ صرف غیر اسلامی ہے بلکہ سماجی برائی ہے۔ نظام صلوٰۃ کی خلاف ورزی پر کوڑوں کی بجائے کوئی دوسری سزا دی جائے

گرمی اور حبس سے 21۔ افراد ہلاک

سورج آگ برساتا رہا۔ کئی شہروں میں درجہ حرارت 50 ڈگری سے اوپر چلا گیا۔ فریجوں اور ایرکنڈیشنوں نے بھی کام چھوڑ دیا۔ گرمی اور حبس سے ملک کے مختلف شہروں اور قصبوں میں کم از کم 21۔ افراد ہلاک اور درجنوں بے ہوش ہو گئے۔ ایمن آباد سے واہنڈو جانے والی بس میں اوورلوڈنگ اور شدید گرمی کے باعث ڈیڑھ سالہ بچے علی رضا نے ماں کی گود میں تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔

نیپال کے شاہی خاندان کا قتل

نیپال کے شاہ بریندرا اور ملکہ ایشوریا سمیت شاہی خاندان کے گیارہ افراد کو قتل کر دیا گیا۔ مقتولین میں بادشاہ اور ملکہ کے علاوہ 22 سالہ شہزادہ نراجن، 24 سالہ شہزادی شورتی اور خاندان کے دوسرے افراد شامل ہیں۔ مبینہ قاتل ولی عہد شہزادہ جس نے خود کو گولی مار لی تھی کی حالت انتہائی تشویشناک ہے اس کی نازک حالت کے پیش نظر آنجہانی شاہ بریندرا کے منجھلے بھائی 54 سالہ شہزادہ گیانیندرا کو قائمقام بادشاہ مقرر کیا گیا ہے۔ قتل کے محرکات بظاہر یہ ہیں کہ ولی عہد شہزادہ نیپال کے ایک سابق وزیر کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا تھا مگر اس کے والدین نے اس

باقی صفحہ 8 پر

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ HPG کے سیل بند معیاری، زود اثر پوٹینسی
20ML جدید پلاسٹک سیل بند شیشی — 10ML گلاس سیل بند شیشی
6X/30/200/1000 =/10 روپے — =/10 روپے
(سپیشل رعایت کے بعد)
10M/50/CM =/15 — =/15

KACASSIA-Q (SPL)
(Wealth of Health)
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل)
تندرستی کا خزانہ
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں نیز بے اولاد حضرات کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے
پیکنگ 20ML
قیمت -/150

SPECIAL HOMOEO
(Hair & Brain Tonic)
بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے
پیکنگ 120ML
قیمت -/200

TUNIBER-Q(SPL)
(Stomach Panacea)
معدہ و پیٹ
کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی اور طاقت کی بحالی کی ایک مکمل دوا ہے
پیکنگ 20ML
قیمت -/150

پمفلٹ و تفصیلات بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔ ڈاکٹرز، سٹورز حضرات کیلئے سپیشل رعایت دی جائے گی

جدید دور کی جدید ترین ادویات HPG کے مفید ترین ہومیو پیتھک مرکبات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار۔ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460
فون 04524-212399

شادی سے سختی سے انکار کیا تھا اور شاہ نے دھمکی دی تھی کہ اگر اس نے ضد نہ چھوڑی تو اس کے چھوٹے بھائی کو ولی عہد بنا دیا جائے گا جس پر طیش میں آ کر اس نے والدین اور خاندان کے دیگر افراد کو ہلاک کر دیا۔

شہزادہ قاتل نہیں نیپال کے قائمقام بادشاہ نے کہا ہے کہ ولی عہد شہزادہ قاتل نہیں۔ اس کی جانب سے پسند کی شادی وغیرہ کا کوئی جھگڑا نہیں۔ خود کار ہتھیار چلنے سے تمام افراد زخمی ہوئے بعد ازاں ہسپتال میں دم توڑ گئے حکومت سانحہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

شاہی خاندان سپرد خاک نیپال کے شاہی خاندان کے مقتول افراد کو فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ 12 کلومیٹر طویل جنازہ میں شریک افراد دھاڑیں مار کر رو رہے تھے۔

مسئلہ کشمیر حل کر لیں گے۔ واجپائی بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ پاکستان کے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے دورہ دہلی سے 54 سالہ پرانا مسئلہ کشمیر حل کرنے میں مدد ملے گی۔ ہم تمام تنازعات پر مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ ہمسایہ ممالک اور تمام دنیا میں امن چاہتے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں جھڑپوں کے دوران 13 مجاہدین کو شہید کر دیا گیا ہے۔ ان کا تعلق پاکستان سے تھا۔ مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان جھڑپوں میں کئی بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ ڈوڈہ میں بھارتی فوج کے ہاتھوں پانچ خواتین کی بے حرمتی ہوئی۔ چار شہری شہید ہو گئے۔

5 روسی ہلاک چیچن مجاہدین نے پانچ روسی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ حملوں میں کئی فوجی زخمی بھی ہوئے رواں سال میں مجاہدین نے 72 پولیس اہلکار ہلاک کئے ہیں۔

ابو سیاف گروپ کا سربراہ ہلاک فلپائن میں علیحدگی پسند ابو سیاف باغی گروپ کا سربراہ سرکاری فوج کے ساتھ جھڑپ میں ہلاک ہو گیا باغیوں کے خلاف کارروائیوں میں 4 یرغمالی رہا کرا لئے گئے ہیں۔ باغیوں نے ایک ہسپتال اور گرجا گھر میں مزید 200 افراد کو یرغمال بنا رکھا تھا۔ اغوا کار خود کار ہتھیاروں سے فائرنگ کرتے ہوئے ہسپتال سے باہر نکل گئے۔ جاتے وقت کئی مغوی بھی ساتھ لے گئے۔

ربوہ آئی کلینک

سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔

کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524

نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

نیو راحت علی جیولرز

اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991
7 سبھاگ سنٹر
میکلیگن روڈ۔ دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

طاہر کراکری سنٹر

سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

کوٹھی برائے فوری فروخت

تین بیڈروم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے۔ ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر۔ کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم۔ کارپورچ صحن، لان سٹور اور سٹڈی، برقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم۔ 15/12 دارالیمن ربوہ
ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخے کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

Study Visa Consultancy

Perfect guidance (free of cost) for study Visa process and Admission in foreign Universities along with a guaranteed success in TOEFL and IELTS.
National College 23-Shakoor park, Rabwah PH:212034

HAROON'S

shop No.5.Moscow plaza
Blue Area Islamabad
ph: 826948

Shop no.8 Block A,
super Market Islambad
PH: 275734-829886

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے۔
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

enen
GARMENTS
MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847
E-mail: enen@brain.net.pk

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-423173-04524-214510

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎061-553164, 554399

آسامیاں خالی ہیں

1۔ اکاؤنٹنٹ (تجربہ کم از کم 5 سال) 2۔ سیل مین 10 آدمی عمر 25 تا 35 سال۔ 3۔ ہیلپر 10 آدمی 4۔ گھریلو ملازم عمر 10-12 سال
کسی بھی دن 12 بجے کے بعد رابطہ کریں۔ (سوائے اتوار)
پتہ برائے رابطہ: میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5
نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ فون نمبر 16-7932514

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61